تنقید و تبصرہ

مفردات القرآن

تصنیف امام راغب اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و حواشی الاستاذ محمد عبدہ الفلاح الفیروزپوری

مولانا محمد عبدہ، جامعہ محمدیہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری (مغربی پاکستان) نے امام راغب اصفہانی متوفی ۵۰۲ھ کی مشہور و معروف کتاب "المفردات فی غریب القرآن" کو اردو قالب میں ڈھال کر ایک بڑا کام کیا ہے قرآن مجید کے مفرد الفاظ کی تشریح میں امام صاحب کی یہ تصنیف اس باب میں سب سے بہتر کتاب سمجھی جاتی ہے۔ گو اس موضوع پر اور کتابیں بھی تصنیف ہوئیں، لیکن جو شہرت اور امتیاز امام راغب کی مفردات کو حاصل ہوا، دوسری کتابیں اس سے محروم رہیں۔ قرآن مجید کے الفاظ کا مفہوم متعین کرنے میں سب سے زیادہ مدد اس کتاب سے لی جاتی رہی ہے اور نہ صرف اصحاب تفسیر اس کی طرف رجوع کرتے تھے، بلکہ حافظ ابن حجر اور علامہ عینی جیسے جلیل القدر شارحین حدیث بھی المفردات سے استفادہ کرتے رہے ہیں نواب صدیق حسن خاں لکھتے ہیں :-

از رجال ایں طبقہ ابوالقاسم حسین راغب اصفہانی است صاحب احتجاج القرآن در قرأۃ مفردات القرآن و دریں باب اعتماد جمہور مفسرین بر تحقیقات اوست (المتوفی ۵۰۲ھ)

قرآن مجید کے غریب و مشکل الفاظ کی تشریح میں جو کتابیں لکھی گئی ہیں، ان کا ذکر کرتے ہوئے نواب صدیق حسن خاں لکھتے ہیں۔

"ومن احسنھا المفردات للراغب"

مولانا محمد عبدہ کا یہ ترجمہ ۱۰۴۰ صفحات پر ہے۔ اور اسے دو جلدوں میں شائع کیا گیا ہے۔ ترجمہ کا

یہ کام کتنا مشکل ہے، اس کا اندازہ اصل عربی کتاب اور اس کے ترجمے کا مقابلہ کرنے سے ہی ہو سکتا ہے۔

راقم الحروف نے جستہ جستہ مقامات پر اصل عبارت اور اس کا جو ترجمہ کیا گیا ہے دونوں کا مقابلہ کیا ہے ترجمے میں مولانا محمد عبدہ کو جو محنت عرقریزی اور تحقیق کرنی پڑی ہے اور اپنی طرف سے حاشیے لکھنے کے لئے انہوں نے جو حوالے بہم پہنچائے ہیں، اور اس کے لئے جتنی جانکاہی کی ہے، یہ سب دیکھ کر یہ کہنا پڑتا ہے کہ اس طرح کا مہتم بالشان کام غیر معمولی دلی لگن اور خدمتِ دین کے سچے اور حقیقی جذبے سے ہی ہو سکتا تھا۔ اور اللہ تعالیٰ نے مترجم کو اس کا حصہ وافر عطا فرمایا ہے۔

اصل کتاب میں ظاہر ہے، قرآن مجید کے مفردات عربی میں ہیں۔ اور ان کے مشتقات اور ان سے متعلق حوالے بھی عربی ہی میں ہیں البتہ جہاں جہاں مصنف نے ضرورت محسوس کی ان مفردات اور ان کے مشتقات اور حوالوں کی مختصراً تشریح کر دی ہے۔ مترجم کو اصل الفاظ و عبارات بعینہٖ نقل کرنے کے ساتھ ساتھ اردو میں ان سب کا ترجمہ بھی کرنا پڑا ہے۔ اور یہ واقعی بڑا مشکل کام تھا۔ اس کے علاوہ موصوف نے ایک اور کام یہ بھی کیا ہے کہ ہر آیت جو مفردات کے ضمن میں دی گئی ہے، اس کے ترجمے کے ساتھ ساتھ اس کے اور جس سورۃ میں وہ آئی ہے اس سورۃ کے نمبر بھی دے دیئے ہیں، جس سے قرآن مجید میں انہیں تلاش کرنا بڑا آسان ہو گیا ہے۔

راقم الحروف کو اصل کتاب اور زیر نظر ترجمہ دونوں کے بالتفصیل تو نہیں، البتہ سرسری طور سے مطالعے اور مقابلے کا موقع ملا ہے اور جہاں تک میں دونوں کا جائزہ لے سکا ہوں مولانا محمد عبدہ صاحب اس کارِ عظیم میں بڑے کامیاب رہے ہیں اور انہوں نے امام راغب کی مفردات کا بڑا اچھا ترجمہ کیا ہے۔

مثال کے طور سے لفظ بَکّۃ لیجئے۔ اس لفظ کی تشریح کا ترجمہ یوں دیا گیا ہے:- بکّۃ مجاہدؒ سے منقول ہے کہ یہ اصل میں مَکّۃ ہے اور اس میں باء میم سے بدل ہے جیسا کہ سَبَدَ رأسَہ و سَمَدَہٗ وضَرْبَۃٌ لازِبٌ ولآزمٌ میں ہے، قرآن میں ہے اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا۔ پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکّے میں ہے بابرکت (۳ — ۹۶)

بعض کا قول ہے کہ بکّہ سے اندرون مکّہ مراد ہے۔ اور بعض نے کہا ہے کہ یہ مسجد کا نام ہے۔ بعض کا

خیال ہے کہ یہ تَبَاكَ سے ماخوذ ہے، جس کے معنی ازدحام کے ہیں۔ اور وہاں چونکہ طواف کے لئے لوگوں کا ہجوم رہتا ہے اس لئے اس کو بکّہ کہا گیا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ بکّہ بكٌّ (ن) سے مشتق ہے، جس کے معنی مزاحمت کرنے اور پچھاڑ ڈالنے کے ہیں۔ چونکہ سنت الٰہی جاری ہے کہ جو ظالم وہاں الحاد و ظلم پھیلانا چاہتا ہے اس کی گردن توڑ دی جاتی ہے۔ اس لئے اس کا یہ نام ہے۔"

امام راغب کی "المفردات فی غریب القرآن" قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے ایک کلید کی حیثیت رکھتی ہے اور واقعہ یہ ہے کہ اہل علم اس مقصد کے لئے سب سے زیادہ اسی کتاب کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ اس کتاب کے اردو میں ترجمہ ہو جانے سے کم عربی جاننے والے حضرات جو اردو جانتے ہیں خود قرآن مجید کو براہ راست سمجھنے کے قابل ہو سکیں گے۔ اس اعتبار سے مولانا محمد عبدہ صاحب کی یہ علمی خدمت خیر و برکت اور رشد و ہدایت کا ایک مستقل منبع ثابت ہوگی۔

ہمیں امید ہے، کوئی کتب خانہ اس کتاب سے خالی نہیں رہے گا، نیز جن حضرات کو خداوند تعالےٰ نے قرآن مجید کے مطالعے کا شوق ودیعت کیا ہے، وہ اس کتاب سے ضرور استفادہ کریں گے۔

"مفردات القرآن" اردو ترجمے کے دو حصے ہیں، اور دونوں کی مجموعی قیمت قسم اوّل چالیس روپے اور قسم دوم تیس روپے ہے۔

ملنے کا پتہ:- محمد شمس الدین بک سیلرز زیر مسلم مسجد بیرون لوہاری گیٹ، لاہور

(ا- س)

مخدوم جہانیاں جہاں گشت

از محمد ایوب قادری

ناشر "ادارۂ تحقیق و تصنیف" ۱۴۱/۱ وحید آباد ۱۸

جناب محمد ایوب قادری ایم اے لیکچرار اردو- اردو کالج کراچی "تذکرہ علمائے ہند" اور "علم و عمل" جیسی تاریخی و تحقیقی کتابوں کے سلسلے میں علمی دنیا میں کافی متعارف ہیں موصوف نے زیر نظر کتاب میں حضرت جلال الدین مخدوم جہانیاں جہاں گشت بخاری اچی المتوفی ۷۸۵ھ / ۱۳۸۳ء کے مفصل حالات و سوانح مرتب فرما کر اپنے ذوق تحقیق کا ایک بڑا اچھا نمونہ پیش کیا ہے۔ حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت اپنے دور کی ایک بڑی اہم شخصیت تھے۔